جلد ۴۹/۱۴ | ۱۴ فتح ۱۳۳۹ ھش | ۱۴ دسمبر ۱۹۶۰ء | نمبر ۲۸۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۳ دسمبر بوقت ۱۰ بجے صبح

کل حضور اقدس کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

پاکستان اور جاپان کے درمیان گہرے سیاسی اور اقتصادی روابط استوار ہو جائیں گے

صدر ایوب کے جاپان پہنچنے پر وہاں کے سیاسی اور اقتصادی حلقوں کی توقع

ٹوکیو ۱۳ دسمبر۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کل تیسرے پہر جب منیلا سے ٹوکیو پہنچے تو شہنشاہ ہیرو ہیٹو اور دوسرے ممتاز زعماء نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ صدر ایوب جاپان کے آٹھ روزہ دورے پر آئے ہیں۔ صدر ایوب کے ہمراہ وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں وزارت خارجہ کے قائمقام سیکرٹری ایس ایم خاں۔ قومی تعمیر نو کے ڈپٹی سیکرٹری مسٹر افضل اقبال بھی یہاں آئے ہیں وہ جاپانی حکام سے اقتصادی قرضے اور دونوں ملکوں کے درمیان تجارت اور جہاز رانی کے معاہدے کے بارے میں بات چیت کریں گے

یہاں کے کاروباری اور سرکاری حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ صدر ایوب کے اس دورے سے پاکستان اور جاپان کے درمیان گہرے سیاسی اور اقتصادی روابط استوار ہو جائیں گے ان دونوں ملکوں میں مئی میں تجارت اور جہاز رانی کے معاہدے کے بارے میں بات چیت ہو رہی تھی۔ لیکن اس معاہدے میں اس لئے تاخیر ہو رہی تھی کیونکہ جاپان نے پاکستان کی خواہشات کے مطابق طویل المیعاد قرض دینے سے معذوری کا اظہار کیا تھا۔ اب توقع ہے کہ صدر ایوب کے دورے سے دونوں ملک اس مسئلہ پر ایک دوسرے کے اور قریب آ جائیں گے۔ اس معاہدے کے تحت جاپان نہ صرف پاکستان کے بعض ترقیاتی منصوبوں کے لئے سرمایہ مہیا کرے گا۔ بلکہ جاپانی یونیورسٹیوں میں مزید پاکستانی طلبہ کو تعلیم کی سہولت بھی مہیا کرے گا۔

بھارتی فوج واپس نہیں بلائی جائے گی

نئی دہلی ۱۳ دسمبر۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے لوک سبھا میں بتایا کہ بھارت سردست کانگو میں اقوام متحدہ کی فوج سے اپنے دستے واپس بلانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ پنڈت نہرو نے کہا ہماری اس کارروائی سے کانگو میں اقوام متحدہ کی پوزیشن کمزور ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ لیکن اگر حالات مزید خراب ہو گئے۔ تو بھارتی فوجیں واپس بلالی جائیں گی۔

خان عبدالقیوم خاں رہا کر دیئے گئے

لاہور ۱۳ نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صدر پاکستان نے خان عبدالقیوم خان کی باقی سزا معاف کر دی ہے۔ یہ کارروائی خان عبدالقیوم خان کی خرابی صحت کی بناء پر کی گئی ہے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی پولیس کا وہ دستہ بھی ہٹا دیا گیا ہے۔ جو البرٹ وکٹر ہسپتال میں خان عبدالقیوم خان کے کمرے کے باہر متعین تھا۔ ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ خان عبدالقیوم خان کی حالت اب بڑی اچھی ہے۔ اور خطرے کی کوئی بات نہیں ایک ہفتہ تک انہیں ہسپتال سے چلے جانے کی اجازت

ضروری اعلان
برائے والنٹیرز بموقعہ جلسہ سالانہ

از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنٹیرز صرف ربوہ سے ہی میسر آ سکیں اس لئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ اپنی اپنی جماعت کے افراد سے ۲۵ فیصد افراد کو والنٹیرز کے طور پر پیش کریں اور جلسہ سالانہ سے پہلے ہی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوا دیں اور جب جلسہ سالانہ پر وہ لوگ پہنچیں تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اور خدام کے منتظمین کے سپرد کر دیں تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنے والے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔" (خطبہ جمعہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۸ء)

تمام زعماء انصار اللہ اور قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ اور دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں والنٹیرز کے نام بھجوا دیں۔ احباب بجائے انفرادی طور پر نام بھجوانے کے زعماء انصار و قائدین خدام کی معرفت ہی اپنے نام بھجوائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب کی فوری توجہ کے لئے

کسی فتنہ پرداز کی طرف سے ایک مطبوعہ چٹھی بعض احمدی احباب کو بذریعہ ڈاک بھجوائی جا رہی ہے۔ جس کے لفافہ پر مرسل نے اپنا پتہ انجمن انصار اللہ حلقہ ملک لاہور لکھا ہے۔

اس کے علاوہ ایک کتاب "تاریخ محمودیت" بذریعہ وی پی بھجوائی جا رہی ہے۔ جو نہایت اشتعال انگیز ہے۔ اور ہر احمدی کے دل کو مجروح کرنے والی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا تمام احمدی احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس شرارت سے آگاہ رہیں اور دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ہر قسم کی شرارتوں اور فتنوں سے محفوظ رکھے

آمین ثم آمین

(ناظر امور عامہ ربوہ)

جلسہ سالانہ کیلئے جناب ایکسپریس کے ساتھ زائد بوگی کا انتظام

مکرم نصیر احمد صاحب کرمانی دارالسلام کراچی سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ:

جلسہ سالانہ پر تشریف لے جانے والے احباب کی سہولت کے لئے مورخہ ۲۳ دسمبر سے جناب ایکسپریس کے ساتھ ایک زائد بوگی کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جو حیدر آباد سے لگائی جایا کرے گی۔ یہ بوگی اسی سیٹوں پر مشتمل ہوگی اور ۳۰ دسمبر تک رہے گی۔

جو دوست بذریعہ تار کرایہ ادا کر کے اپنے نام فوراً بھجوا دیں گے۔ انہیں ترجیح دی جائیگی احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس انتظام سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

ورثہ کا ایمان کوئی چیز نہیں ہے ہر ایک شخص کے اپنے اعمال ہی اس کے کام آئیں گے۔

صحیح معنوں میں انسان کہلانے کا مستحق وہی ہے جس کی رُوحانی نسل کے ذریعے دُنیا ہدایت پاتی رہے۔

ہمیشہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کی رضاء کے حصول کیلئے کوشاں رہو۔

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۳۹ء بمقام مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے جسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا
ہماری جماعت جس بنیاد پر قائم ہے وہ دوسری جماعتوں سے بالکل الگ ہے۔

دوسری جماعتوں کی بنیاد ورثہ پر ہے

لیکن ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ نہ ورثہ کا گناہ انسان کی ہدایت کے رستہ میں روک بن سکتا ہے اور نہ ورثہ کی نیکیاں اسے کچھ فائدہ پہنچا سکتی ہیں حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا ہے تم اپنی صلیب آپ اٹھا کر چلو جس کے معنے یہی ہیں کہ ہر ایک انسان کو اس کے اپنے اعمال کا بدلہ ملے گا نہ ماں باپ کی نیکیاں اسکے کام آئینگی اور نہ ان کی بدیاں اسکے ثواب کو کم کر سکیں گی۔ احادیث میں آتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اپنے بعض عزیزوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ قیامت کے دن میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکوں گا۔ تمہیں اپنا بوجھ خود اٹھانا پڑے گا اور اپنی جنت کیلئے خود رستہ تیار کرنا پڑے گا۔ اگرچہ

یہ ایک حقیقت ہے

کہ ہر انسان کو اپنا بوجھ خود ہی اٹھانا پڑتا ہے لیکن عملی طور پر تمام مذاہب عام طور پر ورثہ پر ہی اپنی بنیاد رکھتے ہیں مثلاً آجکل کا ایک مسلمان اس بات کو کافی سمجھتا ہے کہ وہ ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہوا اور اپنے عقیدہ کے مطابق ایک سچے مذہب کا پیروکار کہلایا ایک ہندو اس بات کو کافی سمجھتا ہے کہ وہ ایک ہندو گھرانے میں پیدا ہوا اور اپنے عقیدہ کے مطابق ایک سچے مذہب کا پیروکار کہلایا۔ ایک عیسائی ایک یہودی یا ایک زرتشتی اس بات پر بالکل مطمئن ہے کہ وہ ایک عیسائی یہودی یا زرتشتی گھرانے میں پیدا ہوا اور اپنے عقیدہ کے مطابق ایک سچے مذہب کا پیرو کہلایا۔ لیکن پیدائش خدا تعالیٰ کے فضل کا وارث نہیں بنایا کرتی۔

خدا تعالیٰ کے فضل کا وارث بننے کیلئے ضروری ہے

کہ عملی طور پر اسکے حصول کے لئے کوشش کی جائے ایک چھوٹی سے چھوٹی اور ادنیٰ سے ادنیٰ ہستی کو بھی اس وقت تک تسلیم نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ اس میں کسی قسم کی حرکت نہیں پائی جاتی۔ انسانی زندگی ایک ادنیٰ کیڑے سے شروع ہوتی ہے لیکن ڈاکٹر اسکے متعلق بھی یہ اصول پیش کرتے ہیں کہ جبتک اس میں کوئی حرکت نہ ہو وہ انسانی پیدائش کے قابل نہیں ہو سکتا۔ یہ کیڑا کتنا حقیر ہے یہ کیڑا کتنا چھوٹا ہے وہ عام نظروں سے چھپا رہتا ہے۔ بلکہ تیز سے تیز نظر والا انسان بھی اسے نہیں دیکھ سکتا کئی سو گنا بڑا کرنے والی خوردبین سے وہ دیکھا جاتا ہے وہ بھی اگر حرکت نہ کرے تو سمجھا جاتا ہے کہ وہ بیکار ہے پس جب ایک ادنیٰ سے ادنیٰ چیز بھی حرکت نہیں کرتی تو اسے بیکار سمجھا جاتا ہے تو پھر انسان کے اندر اگر زندگی کیلئے کشمکش نہیں پائی جاتی اس میں اگر منزل مقصود تک پہنچنے کی جد و جہد نہیں پائی جاتی اور اگر اس جد و جہد کا صحیح نتیجہ نہیں نکلتا تو پھر کیونکر کہا جا سکتا ہے کہ وہ کامیاب ہو گیا ہے گو وہ کامیاب ہونے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ ہم نے

دنیا کی ہر چیز کو جوڑا بنایا ہے

خدا تعالیٰ نے "ہر چیز" فرمایا ہے یہ نہیں فرمایا کہ میں نے انسانوں کو جوڑا بنایا ہے میں نے حیوانوں کو جوڑا بنایا ہے بلکہ فرمایا کہ میں نے ہر چیز کو جوڑا بنایا ہے۔ اور ہر چیز کو جوڑا بنانے کے یہ معنے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا ہر چیز کا جوڑا ہے۔ کیونکہ کہتا ہے میں نے ہر چیز کو جوڑا بنایا ہے۔ اس لئے وہ تو "ہر چیز" میں شامل نہیں ہو سکتا وہ تو بنانے والا ہے اور جوڑا اس چیز کا ہے جو بنائی گئی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ نے ہر چیز کو جوڑا بنایا ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ انسانوں فرشتوں، حیوانوں، جمادات اور نباتات وغیرہ میں سے کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو بغیر اپنے جوڑے کے کوئی نتیجہ پیدا کرتی ہو اس طرح روح اور اعمال بھی ایک جوڑا ہیں جب تک یہ دونوں آپس میں نہیں ملیں گے۔ کوئی صحیح نتیجہ نکلنا محال ہے۔ اسی لئے صوفیاء نے کہا ہے کہ روح خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کا جوڑا ہے۔ اور جب تک خدا تعالیٰ کا فضل اور اسکی رحمت روح سے نہیں ملتے۔ اس وقت تک روحانی نسل قائم نہیں ہو سکتی جب ایک طرف روح ہو گی۔ اور دوسری طرف

خدا تعالیٰ کا فضل اور رحمت

ہوں گے تب ان میں صحیح نتیجہ پیدا ہو گا۔ اور یہی دونوں چیزیں ہیں جو مل کر روحانی نسل کو قائم کرتی ہیں۔

مجھے یاد ہے

میں ابھی بچہ ہی تھا۔ میری عمر چودہ پندرہ سال کی تھی کہ

میں نے رؤیا میں دیکھا

کہ میں امرتسر میں ہوں۔ امرتسر میں ملکہ کا ایک بت تھا۔ جو سنگمرمر کا بنا ہوا تھا۔ اسکے اردگرد ایک چبوترا تھا وہ بھی سنگمرمر کا بنا ہوا تھا۔ ہال بازار سے گزر کر جب شہر کو جائیں تو یہ بت رستہ میں آتا تھا۔ میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں اس جگہ پر ہوں۔ چبوترے پر چڑھنے کے لئے سنگمرمر کی سیڑھیاں بنی ہوئی تھیں۔

میں نے دیکھا ان سیڑھیوں پر تین یا چار سال کا ایک بچہ تھا جو نہایت حسین اور صاف ستھرے کپڑے پہنے ہوئے تھا وہ آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ رویا میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ مسیح ہے۔ تھوڑی دیر میں آسمان پھٹا اور اوپر کی طرف سے کوئی اڑتا ہوا شخص زمین کی طرف آیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ خوبصورت رنگوں والے لباس میں لپٹا ہوا ہے۔ اور اس کے پر ہیں جن سے وہ اڑتا ہوا آرہا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ حضرت مریم ہیں۔ وہ شخص اڑتے اڑتے نیچے پہنچا۔ اور جیسے مرغی اپنے پر پھیلا کر اپنے بچوں کو پروں کے نیچے لے لیتی ہے۔ اس طرح اس شخص نے اس بچہ پر اپنے پر رکھ دیئے اور جب اس نے ایسا کیا تو یہ الفاظ میری زبان پر جاری ہوئے کہ

Love Creats Love

یعنی

محبت محبت پیدا کرتی ہے

میری آنکھ کھلی تو اس رویا کی میں نے یہی تعبیر سمجھی کہ مریم جو رویا میں بطور ماں دکھائی گئی تھی وہ خدائی محبت ہے اور بچہ جو مسیح کی شکل میں دکھایا گیا تھا وہ روح کی خدا تعالیٰ کی طرف انابت اور جھکنے کا تمثل ہے۔ جب انسانی روح خدا تعالیٰ کی طرف جھکتی ہے۔ تو اس کے نتیجہ میں

ایک روحانی وجود

پیدا ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کو ایسا ہی پیارا ہوتا ہے جیسے ماں کو اس کا بچہ۔ خدا تعالیٰ جسم کے ساتھ پیار نہیں کیا کرتا۔ ظاہری ناک کان اور ہاتھ تو مادی ہیں اور فانی ہیں وہ وجود جس کے ساتھ خدا تعالیٰ پیار کیا کرتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی رحمت کے ساتھ مل کر پیدا ہوتا ہے۔ وہ گویا بچہ ہے اور خدا تعالیٰ اس کے لئے بمنزلہ ماں ہے اور

یہی وہ چیز ہے

جس سے زندہ انسان پہچانا جاتا ہے۔ زندہ انسان تو سارے ہی ہوتے ہیں۔ مگر اولاد کے ناقابل مرد اور بانجھ عورت سے نسل نہیں چلا کرتی۔ وہ وجود اپنی ذات پر ختم ہو جاتا ہے۔ جاری اور زندہ رہنے والی وہ چیز ہوتی تھی۔ جس سے نسل کے چلنے کا امکان ہو۔ مگر کیا اس سے ظاہری نسل مراد ہے۔ ظاہری نسل سے تو وہ لوگ بھی پیدا ہوتے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کو گالیاں دیتے ہیں۔ ظاہری نسل سے وہ لوگ بھی پیدا ہوتے ہیں۔ جو اس کے رسول سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ جو کتابوں اور الہاموں سے متنفر ہوتے ہیں۔ اور بنی نوع انسان کے لئے عذاب ثابت ہوتے ہیں۔ ہلاکو خاں وغیرہ بھی اسی نسل میں سے تھے۔ ابوجہل فرعون نمرود اور شداد بھی اسی نسل میں سے تھے۔ اسی میں سے وہ شیاطین بھی تھے۔ جنہوں نے اپنے اپنے وقت میں

انبیاء کی مخالفت

کی۔ اب ظاہر ہے کہ یہ وہ نسل نہیں جس پر خدا تعالیٰ فخر کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ جس نسل پر فخر کرتا ہے وہ وہ نسل ہے جو روحانی طور پر پیدا ہوتی ہے۔ جب کوئی شخص ایسی نسل کے پیدا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تو صحیح معنوں میں انسان نہیں کہلا سکتا۔ صحیح معنوں میں انسان وہی ہے جو روحانی نسل پیدا کرے۔ اور اپنے پیچھے ایسے وجود چھوڑ جائے۔ جن کے ذریعہ دنیا ہدایت پاتی رہے۔ اگر کوئی ایسا شخص ہے جس کے ذریعہ روحانی نسل پیدا ہوتی ہے تو وہ اپنے فرض کو پورا کر رہا ہے۔ اور وہ کامیاب کہلا سکتا ہے۔ اور

نسل انسانی کی پیدائش

سے یہی انسان کا پیدا کرنا مقصود ہے۔ اگر لوگ ایسی نسل جاری کرتے رہیں۔ تو دنیا پر کیوں بربادی آئے۔ دنیا پر تباہی و بربادی اسی وقت آتی ہے۔ جب ظاہری طور پر ایسے وجود پائے جاتے ہوں۔ لیکن باطنی طور پر ان میں وہ خوبیاں نہ پائی جائیں۔ جن کی وجہ سے روحانی نسل قائم رہتی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

انّ شانئک ھو الابتر

اے محمد رسول اللہ تیرے دشمن کی نرینہ اولاد نہیں۔ حالانکہ واقعہ یہ تھا کہ آپ کی ظاہری طور پر

نرینہ اولاد

نہیں تھی۔ اور آپ کے شدید ترین دشمنوں میں قریباً تمام کی نرینہ اولاد تھی۔ ابوجہل کی نرینہ اولاد تھی عتبہ کی نرینہ اولاد تھی شیبہ کی نرینہ اولاد تھی۔ عاص کی نرینہ اولاد تھی۔ یہ آپ کے شدید ترین دشمن تھے اور ان سب کی نرینہ اولاد موجود تھی۔ اور نرینہ اولاد نہیں تھی تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی۔ لیکن جس شخص کی اولاد نہیں تھی اسے مخاطب کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کہتا ہے۔ کہ تیری نرینہ اولاد موجود ہے۔ اور جن لوگوں کی نرینہ اولاد موجود تھی انہیں خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ ان کی نرینہ اولاد نہیں ہے۔ ان دونوں متقابل بیانات سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ان میں

اسی نکتہ کی طرف اشارہ ہے

جس کی طرف میں نے ابھی اشارہ کیا ہے۔ اور وہ یہ کہ خدا تعالیٰ نے جب یہ فرمایا کہ تیری نرینہ اولاد ہے تو اس سے یہ مراد تھی کہ آپ کی روحانی اولاد ہوگی۔ اور دشمن کے متعلق جب کہا کہ ان کی نرینہ اولاد نہیں ہوگی۔ تو اس سے مراد یہ تھی کہ ان کی روحانی اولاد نہیں ہوگی۔ چنانچہ حضرت عکرمہؓ کو دیکھ لو۔ حضرت عکرمہؓ ابوجہل کے بیٹے تھے۔ ابوجہل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ نرینہ اولاد نہ ہونے کا طعنہ دینے والا تھا۔ جیسے پنجابی میں کہا کرتے ہیں اونترا نکھترا اسی طرح وہ کہا کرتا تھا کہ آپ نعوذ باللہ اونترے نکھترے ہیں۔ ان کا کیا ہے مر جائیں گے تو یہ سلسلہ ٹوٹ جائے گا۔ اسی ابوجہل کا بیٹا موجود تھا۔ وہ آخری وقت تک مخالفت کرتا رہا۔ اور جب فتح مکہ ہوئی۔ تو وہ مکہ سے بھاگ گیا۔ اور اس نے کہا۔ کہ میں اب یہاں نہیں رہوں گا۔ بلکہ کسی اور ملک میں چلا جاؤں گا۔ حضرت عکرمہؓ کی بیوی دل سے مسلمان تھی وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ اور کہنے لگی یا رسول اللہ

آپ کا عفو بہت بڑا ہے

اگر آپ کا ایک دشمن آپ کے زیر سایہ پرورش پا جائے تو کیا حرج ہے۔ شاید خدا تعالیٰ اسے ہدایت دے دے۔ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔ اس نے کہا کیا آپ اجازت دیں گے کہ عکرمہؓ اسی ملک میں رہے۔ اور آپ کے زیر سایہ زندگی بسر کرے۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا لیکن وہ تو دشمن ہے اور میں جانتی ہوں کہ وہ یہ پسند نہیں کرے گا کہ اسلام لے آئے۔ کیا آپ اسے کفر کی حالت میں ہی یہاں رہنے دیں گے۔ آپ نے فرمایا ہاں اس نے پھر کہا کیا میں عکرمہؓ سے کہوں کہ وہ اپنے مذہب پر قائم رہتے ہوئے مکہ میں رہ سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ عکرمہ مکہ سے بھاگ کر سمندر کے کنارے پہنچ چکا تھا۔ بیوی اپنے خاوند کی محبت کی وجہ سے تیسرے دن وہاں پہنچی۔ عکرمہ کشتی میں سوار ہونے والا تھا۔ کہ وہ وہاں پہنچی۔ اس نے کہا تم مکہ میں رہنا پسند نہیں کرتے۔ تم کہتے ہو کہ جہاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت ہے وہاں میں نہیں رہوں گا۔ لیکن جن کی وجہ سے تم مکہ میں رہنا پسند نہیں کرتے۔ ان کا یہ حال ہے کہ جب میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ

عکرمہؓ کو مکہ میں رہنے کی اجازت

دیتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا ہاں۔ میں نے کہا وہ آپ کا شدید ترین دشمن ہے۔ اور میں جانتی ہوں کہ وہ اسلام نہیں لائے گا۔ وہ کافر رہنے کی حالت میں ہی مرے گا۔ کیا آپ اسے اس صورت میں بھی یہاں رہنے کی اجازت دیں گے۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ وہ تو اتنی مہربانی کرتے ہیں۔ اور تم ان کے زیر سایہ مکہ میں رہنا بھی پسند نہیں کرتے۔ عکرمہؓ نے کہا کیا یہ سچ ہے۔ اس کی بیوی نے کہا ہاں عکرمہؓ نے کہا چلو میں خود یہ بات ان سے پوچھ لینا چاہتا ہوں عکرمہ واپس آئے اور اپنی بیوی سے کہا کہ مجھے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا دو۔ میں یہ بات خود ان کے منہ سے سننا چاہتا ہوں۔ بیوی ساتھ لے کر انہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عکرمہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ایک بات ہے۔ جو میں دریافت کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ میری بیوی کہتی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ میں آپ کے زیر سایہ مکہ میں رہ سکتا ہوں۔ کیا یہ درست ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں عکرمہؓ نے کہا ایک اور بات بھی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ میں باوجود دشمن ہونے کے اور اسلام نہ لاتے کے بھی یہاں رہ سکتا ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں

بظاہر تو یہ ایک معمولی بات ہے

یہ ایک دنیوی معاملہ ہے۔ غالب شخص مغلوب سے یہ کہتا ہے۔ کہ میں تمہارا قصور معاف کرتا ہوں۔ اور اپنے مذہب پر قائم رہتے ہوئے ملک میں رہنے کی تمہیں اجازت دیتا ہوں لیکن اگر سیاق کو دیکھا جائے۔ جب ان کی پچھلی تاریخ کو دیکھا جائے۔ اور اس سلوک کو سامنے رکھا جائے۔ جو وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا کرتے تھے۔ تو معلوم ہوتا تھا کہ یہ انسانی فعل نہیں۔ عکرمہؓ یہ خیال بھی نہیں کر سکتے تھے۔ کہ ان سے ایسا سلوک ہو سکتا ہے۔ انہوں نے جب یہ بات سنی۔ تو یقین کر لیا۔ کہ یہ سلوک سوائے رسول کے کوئی اور شخص نہیں کر سکتا۔ جونہی یہ فقرہ آپ کے منہ سے نکلا کہ عکرمہؓ تم باوجود دشمن ہونے کے مکہ میں رہ سکتے ہو۔ تو عکرمہؓ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا عکرمہؓ ہم تمہیں معاف ہی نہیں کرتے۔ بلکہ تم اپنے لئے جو کچھ مانگو آج تمہیں دیں گے۔ ایک پرانا دنیادار عکرمہؓ جو مکہ میں آپ کے زیر سایہ رہائش کو بھی پسند نہیں کرتا۔ وہ یہ خیال نہیں کرتا کہ آپ نے دوسروں کو لاکھوں کے اموال بخش دیئے ہیں۔ میں بھی کچھ مانگ لوں تا آرام کے ساتھ زندگی بسر کر سکوں بلکہ ایک منٹ کے اندر اندر

ایمان نے اس کے اندر ایسا تغیر پیدا کر دیا

کہ جب آپؐ نے کہا عکرمہؓ تم اپنے لئے جو کچھ مانگو ہم آج دیں گے۔ تو اس نے کہا یا رسول اللہؐ اس سے بڑھ کر اور کون سی چیز آپؐ مجھے دے سکتے ہیں کہ مجھے ہدایت مل گئی۔ آپ میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ میرے تمام گناہ معاف کر دے۔ اس عکرمہؓ کی عکرمہؓ ابو جہل کا بیٹا نہیں رہا تھا جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اذیتیں پہنچایا کرتا تھا۔ بلکہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا روحانی بیٹا بن گیا تھا۔ اس وقت ابو جہل ابتر ہو گیا تھا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی اولاد موجود تھی ماؤں نے بچے جنے۔ باپوں کے ہاں نرینہ اولاد پیدا ہوئی۔ اس لئے کہ اسے اٹھا کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی گود میں ڈال دیا جائے۔ عاص آپؐ کا کتنا دشمن تھا۔ وہ مکہ کا باپ کہلایا کرتا تھا اور مخالفت میں انتہا کو پہنچا ہوا تھا۔ اس شخص کا بھی ایک بیٹا تھا جو مسلمان ہو گیا۔ اس کا پوتا اپنے باپ کی زندگی میں ہی مسلمان ہو گیا تھا اور اس کے خلاف ایک عرصہ تک لڑتا رہا۔ اس کا نام عبد اللہ بن عمرو تھا۔ عبد اللہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے لڑا کرتا تھا۔ مگر عمرو اتنا شدید دشمن تھا کہ ایک لمبے عرصہ تک آپؐ کے خلاف لڑتا رہا۔ ایک دن ایسا ہوا کہ اس کی آنکھیں کھلیں وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام لے آیا۔ یہ عمرو جب مرنے لگے تو وہ رونے لگے۔ بیٹے نے دریافت کیا آپ روتے کیوں ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اس بات کی آپ کو توفیق دی ہے کہ آپ مسلمان ہو کر مر رہے ہیں۔ لیکن

ان کے اندر اسلام اس قدر جاگزیں ہو چکا تھا

کہ صرف لفظ اسلام سے انہیں کوئی لطف حاصل نہیں ہوتا تھا وہ محض اسلام لے آنے کو کافی نہیں سمجھتے تھے۔ انہوں نے روتے ہوئے کہا میرے بیٹا مجھے پتہ نہیں کہ اگلے جہان میں میرا کیا حال ہوگا۔ ایمان لانے سے پہلے میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اتنا دشمن تھا کہ باوجود اس کے کہ آپ میرے قریبی رشتہ دار تھے جس دن سے آپ نے دعویٰ کیا۔ بغض کی وجہ سے میں نے آپ کی شکل نہیں دیکھی اور اس وقت اگر کوئی مجھ سے آپؐ کا حلیہ دریافت کرتا تو میں بتا نہیں سکتا تھا۔ پھر اسے میرے بیٹا مجھے خدا تعالیٰ نے ایمان نصیب کیا اور وہ معمولی تغیر نہیں تھا۔ جب میں ایمان لایا تو آپؐ کی عظمت کا مجھ پر اتنا اثر تھا۔ کہ رعب کی وجہ سے میں نے آپؐ کی شکل نہیں دیکھی اور اگر اب بھی کوئی مجھ سے آپ کا حلیہ پوچھے تو میں نہیں بتا سکتا۔ پھر آپؐ فوت ہوگئے . . . .

آپ کے فوت ہونے کے بعد دنیا کے جھگڑے شروع ہوگئے ہم آپس میں لڑتے رہے ہمیں وہ ان کی طرف وہ توجہ نہ رہی جو آپ کی زندگی میں تھی۔ میں کفر کی حالت میں مر جاتا تو اور بات تھی۔ آپؐ کی زندگی میں مر جاتا تو اور بات تھی لیکن آج ایک لمبے عرصہ کے بعد میں فوت ہو رہا ہوں اور پتہ نہیں آپ کی وفات کے بعد میں نے کیا کیا کوتاہیاں کی ہیں۔ میں ڈرتا ہوں کہ ایسا نہ ہو میں اگلے جہان میں بھی آپؐ کی شکل نہ دیکھ سکوں۔ اب دیکھو یہ عمروؓ عاص کا بیٹا تھا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہر شخص جس میں عقل ہے یہی کہے گا کہ عاص کے گھر وہ پیدا ہوا۔ لیکن اس نے اسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی گود میں رکھ دیا۔

خالدؓ بن ولید

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علاوت میں بہت شہرت رکھتے تھے۔ یہ وہ شخص ہیں جنہوں نے عکرمہؓ سے مل کر احد کے موقعہ پر اپنے خیال میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو شہید کر دیا تھا۔ یہ وہ شخص ہے جس نے پہاڑ کے پیچھے سے ہو کر مسلمانوں پر حملہ کیا اور ان کی فتح کو شکست سے بدل دیا پھر یہی وہ شخص ہے جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک موقعہ پر فرمایا کہ جب تین جرنیل شہید ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے کہ سیف من سیوف اللّٰہ نے لشکر کی کمان سنبھال لی اور اس طرح مسلمان محفوظ ہو گئے۔ یہی خالدؓ جب مرتے ہیں تو مرنے سے قبل روتے ہیں۔ ان کے ایک دوست نے پوچھا خالد روتے کیوں ہو۔ خدا تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنے کی آپ کو کتنی توفیق ملی ہے۔ خالد نے کہا۔ ہاں ہاں مجھے شک قربانی کے مواقع ملے ہیں لیکن مجھے حسرت ہے کہ میں چارپائی پر جان دے رہا ہوں۔ پھر خالد نے اپنے اس دوست سے کہا میری ٹانگ سے ذرا کپڑا اٹھا کر دیکھو کوئی انچ بھر بھی ایسی جگہ تم دیکھتے ہو جس پر تلوار کا نشان نہ ہو۔ اس نے کہا نہیں۔ خالدؓ نے کہا اچھا میری دوسری ٹانگ ننگی کرو۔ اس نے دوسری ٹانگ ننگی کی اور دیکھا کہ اس پر بھی ہر جگہ تلوار کے نشان لگے ہوئے ہیں۔ خالدؓ نے کہا اچھا میرے ہاتھ ننگے کرو۔ میرے سینے پر سے کپڑا اٹھاؤ۔ میری پیٹھ پر سے کپڑا اٹھا کر دیکھو۔ میرے سر پر نظر دوڑاؤ میری گردن کو ننگا کر کے دیکھو۔ میرے تمام جسم پر ایک انچ بھر بھی ایسی جگہ نہیں جس پر تلوار کا نشان نہ ہو۔ پھر خالدؓ رو پڑے اور کہا۔ خدا کی قسم میں اپنے آپ کو ہر خطرہ میں ڈالتا رہا۔ اور میری خواہش تھی کہ

میں شہید ہو کر دائمی زندگی پاؤں

لیکن وہ زندگی میرے نصیب میں نہیں تھی۔ میں آج چارپائی پر تڑپ تڑپ کر مر رہا ہوں۔ اب دیکھو کیا یہ خالدؓ ولید کا بیٹا تھا۔ وہ ظاہری طور پر ولید کا بیٹا تھا لیکن باطنی طور پر وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں شامل ہو گیا تھا۔ وہ یقیناً ولید کے گھر میں پیدا ہوا۔ لیکن فرشتوں نے اسے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی گود میں لا ڈالا۔ اور ثابت کر دیا کہ

ان شانئک ھو الابتر

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نرینہ اولاد موجود ہے آپکے دشمن کی نرینہ اولاد نہیں۔ پس یہ ایک روحانی نشان اور علامت ہے کہ زندہ انسان اپنے پیچھے ایسے وجود چھوڑتا ہے جن سے لوگ ہدایت پاتے ہیں۔ جو شخص ایسا وجود اپنے پیچھے چھوڑتا ہے وہ کامیاب کہلا سکتا ہے اور اپنی زندگی پر فخر کر سکتا ہے۔ لیکن جس کے پیچھے ایسے وجود نہیں پائے جاتے اسے خالی نمازیں اور روزے کچھ فائدہ نہیں دے سکتے۔ پس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہا کرو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے

حاسبوا قبل ان تحاسبوا

یعنی پیشتر اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے

تم اپنا محاسبہ خود کرو!

ہوشیار کلرک معائنہ سے پہلے دو چار راتیں لگا کر اپنا حساب ٹھیک کر لیتا ہے اسی طرح تمہیں بھی اپنے نفس کا محاسبہ کر کے یہ دیکھنا چاہیئے کہ آیا تمہاری روحانیت کے نتیجہ میں کوئی چیز پیدا ہوئی ہے اگر تمہاری روحانیت کے نتیجہ میں کوئی چیز پیدا ہو رہی ہے تو سمجھ لو کہ تمہارا ایمان درست ہے اور اگر نہیں تو تمہارا ایمان ورثہ کا ایمان ہے اور ورثہ کا ایمان فائدہ نہیں دیتا۔ نجات وہی شخص پاتا ہے جو بقول حضرت مسیح علیہ السلام اپنی صلیب خود اٹھاتا ہے نجات وہی شخص پاتا ہے جو اپنی نہریں خود کھودتا ہے نجات وہی شخص پاتا ہے۔ جو اپنے درخت خود لگاتا ہے جو شخص دوسرے کے باغ میں داخل ہوتا ہے اسے چوروں کی طرح باہر نکال دیا جاتا ہے۔ اسی طرح وہ شخص جو ورثہ کے طور پر جنت میں داخل ہونے کی کوشش کرے گا اسے فرشتے پرے دھکیل دیں گے کیونکہ وہ چور ہے اور چور کو وہاں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔

درخواست دعا

میرے والد محترم مولوی محمد صادق صاحب جو سنگاپور میں تبلیغ اسلام کا کام سرانجام دے رہے ہیں کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت اور درازی عمر عطا کرے۔

(عبد الرشید ساٹردی دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۲۳ نومبر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک خطبہ نکاح شائع ہوا ہے جو حضور نے صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب کے نکاح کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا۔ اس خطبہ میں دو باتیں غلط طور پر شائع ہوگئی ہیں:۔

(۱) اس میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا نکاح ۷۵ ہزار بیان کیا گیا ہے جو صحیح نہیں۔ آپ کا مہر ۵۶ ہزار روپیہ تھا۔

(۲) کرنل اوصاف علی خانصاحب مرحوم کو حضرت نواب محمد علی خانصاحب رضی اللہ عنہ کے بہنوئی ظاہر کیا گیا ہے جو درست نہیں۔ کرنل صاحب مرحوم حضرت نواب محمد علی خانصاحب رض کے برادر نسبتی اور خالہ زاد بھائی تھے۔ احباب ہر دو غلطیوں کی تصحیح فرمالیں (ادارہ)

ولادت

مورخہ ۱۱ دسمبر کو اللہ تعالیٰ نے برادرم مولوی عبد الغفور صاحب سابق مبلغ مغربی افریقہ کو بچہ عطا فرمایا جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے عبد الرشید تجویز فرمایا۔

نومولود محترم مولا بخش صاحب مرحوم درویش قادیان کا پوتا اور ایم محمد حسین صاحب دھرم سالوی حال سیالکوٹ کا نواسہ ہے

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے۔ خادم دین والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(مرزا عبد الرشید۔ ربوہ)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور گورو نانک صاحب کے زندہ ہونے سے متعلق

سکھ وِدوانوں کی رائے

از مکرم عباد اللہ صاحب گیانی

> "یہ بات سچ ہے کہ باوا صاحب مسیح ابن مریم کے نزول اور حیات کے قائل نہ تھے"
> (حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

حال ہی میں خاکسار نے مشرقی پنجاب (انڈیا) کے بعض سکھ رسالوں کے ایڈیٹر صاحبان کی خدمت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور گورو نانک صاحب کے زندہ ہونے سے متعلق ایک سوال ارسال کیا تھا جو یہ ہے کہ۔

"عیسائی لوگ یہ مانتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر مرنے کے بعد تیسرے دن زندہ ہو گئے تھے اور پھر زندہ ہی آسمان پر چلے گئے تھے اور آج تک اس خاکی جسم کے ساتھ زندہ چلے آرہے ہیں۔ اسی طرح اکثر سکھ یہ یقین کرتے ہیں کہ گورو نانک جی معہ جسم کے زندہ بیکنٹھ (آسمان) پر چلے گئے تھے۔ ان عقیدوں کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے۔

خاکسار عباد اللہ گیانی ربوہ پاکستان

مشرقی پنجاب کے دو گورمکھی رسالوں "پریت لڑی" پریت نگر امرتسر اور "سنت سپاہی" امرتسر میں خاکسار کے اس سوال کو شائع کیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی جواب بھی دیا گیا ہے جو ناظرین الفضل کی دلچسپی کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

سردار گور بخش سنگھ جی بی ایس سی امریکہ ایڈیٹر رسالہ پریت لڑی کا جواب

سردار گور بخش سنگھ جی بی ایس سی امریکہ ایڈیٹر رسالہ پریت لڑی امرتسر نے میرے اس سوال کا جواب مندرجہ ذیل الفاظ میں دیا کہ

"سائنس کا فیصلہ یہ ہے کہ اس خاکی جسم کا تعلق اسی دنیا سے ہے اسے کبھی دوسری دنیا میں لیجایا نہیں جاسکتا عقیدتمند لوگ اپنے مقدس بزرگوں کے ساتھ موت کو جوڑنے کا حوصلہ نہیں کرتے۔ اس لئے "جوتی جوت سمانا" "ہمیشہ زندہ" رہنا یہ دیتے ہیں لیکن

موت موت ہی ہے۔ اس کے بعد نہ تو کسی پیر یا پیغمبر اور نہ کسی گورو یا اوتار کا جسم زندہ رہ سکتا ہے

(ترجمہ رسالہ پریت لڑی پریت نگر دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء صفحہ ۵۲)

سردار موصوف صاحب نے جو جواب دیا ہے وہ اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے اس سلسلہ میں قرآن مجید کا ارشاد ہے:-

ولکم فی الارض مستقرٌ و متاعٌ الی حین۔ قال فیہا تحیون وفیہا تموتون ومنہا تخرجون

یعنی اس زندگی کا تعلق اسی زمین پر ہے ہر انسان کی پیدائش اور موت اسی زمین سے وابستہ ہے۔ اور اس سے ہی وہ دوبارہ (قیامت کے دن) اٹھایا جائے گا۔

سردار من جیت سنگھ جی بی اے ایل ایل بی ایڈیٹر رسالہ سنت سپاہی کا جواب

سردار من جیت سنگھ جی بی اے ایل ایل بی ایڈیٹر رسالہ سنت سپاہی امرتسر نے خاکسار کے مندرجہ بالا سوال کا جواب یہ دیا ہے کہ:-

ہماری رائے اس سے متعلق وہی ہے۔ جو گورومت (یعنی بابا نانک صاحب کا مذہب) کا ہے۔ گورمت کے مطابق یہ بات محال ہے۔ گورومت کی رو سے جو پیدا ہوا ہے۔ اس کے لئے مرنا اور جو بنایا گیا ہے۔ اس کے لئے ٹوٹنا لازمی ہے۔

..... سکھ ساکھی کاروں نے ہندو شاستروں کی نقل میں گورو نانک دیو جی کی پیدائش کو اللہ تعالیٰ کا اوتار دھارن کرنا۔ یعنی خدا تعالیٰ کا انسانی شکل میں پیدا ہونا لکھدیا ہے۔ اور ان کی وفات سے متعلق ایک ساکھی درج کردی ہے۔ جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ وہ معہ جسم کے سچ کھنڈ (آسمان) پر چلے گئے تھے یہ دونوں باتیں ہی گورومت کے خلاف ہیں۔ جن کی تشریح اس سے قبل ایک اور سوال کے جواب میں کردی گئی ہے اس ساکھی کو سکھ مؤرخین مصنفین اور محققین نے بھی درست تسلیم نہیں کیا۔

(ترجمہ از رسالہ سنت سپاہی امرتسر نومبر سنہ ۱۹۶۰ء صفحہ ۲۹)

سردار صاحب موصوف نے میرے سوال کا جواب دیتے ہوئے ایک اور جواب میں اسکی تشریح کئے جانے کا ذکر کیا ہے۔ ان کی وہ تشریح بھی معزز ناظرین کی دلچسپی سے خالی نہ ہوگی۔ سردار صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ۔

"متعدد لوگ گورو نانک صاحب اور دوسرے گورو صاحبان کو اوتار ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ کوشش گورومت (سکھ مذہب) کے خلاف ہے۔ جو لوگ اس کے بعد بھی ضد کرتے ہیں۔ وہ لوگ گورو نانک جی کو موت سے بھی بالا (زندہ) ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ گورو جی معہ اس خاکی جسم کے سچ کھنڈ (آسمان) پر چلے گئے تھے لیکن پھر ان کی پیدائش سے متعلق مشکل میں پھنس جاتے ہیں۔ کیونکہ۔ گوربانی کے مطابق جو اپجیو سو بنس ہے کی رو سے موت ہر شخص کے لئے لازمی ہے۔ اس لئے گورمت میں اوتار کے عقیدہ کو درست تسلیم نہیں کیا......گورو صاحب مضاحیہ انداز میں ان (رام چندر وغیرہ) کے خدا تعالیٰ کا اوتار ہونے کا رد کرتے ہیں ...... کہتے ہیں کہ بھائی خدا تعالیٰ تو پیدا ہونے اور مرنے سے بالا ہے......وہ زبان جل جائے جو یہ کہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی جونوں میں آتا ہے اور پیدا ہوتا ہے وہ تو نہ پیدا ہوتا ہے۔ اور نہ مرتا ہے نہ آتا ہے۔ نہ جاتا ہے۔ گورمت سدھانت کے مطابق نانک کا جو خدا تعالیٰ ہے وہ کسی ایک جسم میں محدود نہیں۔ بلکہ ہر جگہ ناظر ہے۔

ترجمہ از رسالہ سنت سپاہی امرتسر نومبر سنہ ۱۹۶۰ء صفحہ ۲۷

اس سے قبل بھی ایک مرتبہ گیانی کرم سنگھ جی اور مش نگر لکھنؤ نے ایڈیٹر صاحب سنت سپاہی سے اس قسم کا ایک سوال کیا تھا۔

"کیا گورو نانک اور گورو گوبند سنگھ جی خاکی جسم کے ساتھ زندہ سچ کھنڈ گئے تھے۔ اگر یہ درست ہے کہ پھر باقی سکھ گورو صاحبان خاکی جسم کے ساتھ کیوں نہیں گئے"۔

رسالہ سنت سپاہی امرتسر اگست سنہ ۱۹۵۸ء

ایڈیٹر صاحب سنت سپاہی نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ:-

"یہ خاکی جسم فانی ہے۔ یہ ساتھ نہیں جا سکتا مندرجہ بالا قصے ہندوں کے خیالات کی نقل ہو وضع کئے گئے ہیں۔ تاکہ گورو صاحبان کی عظمت بڑھ سکے لیکن گورومت اور گوربانی کے ذریعہ پرکھ کرنے سے ایسا کہنا بھول ثابت ہوتا ہے۔ پرانی لکیر کے فقیر ابھی تک وہ غلطیاں دہراتے چلے جا رہے ہیں"

ترجمہ از رسالہ سنت سپاہی اگست سنہ ۱۹۵۸ء

سردار من جیت سنگھ جی بی اے ایل بی نے رسالہ سنت سپاہی امرتسر کے اکتوبر سنہ ۱۹۵۹ء کے پرچہ میں ایک سوال کے جواب میں اس قسم کے خیالات ظاہر کئے ہیں اور گورو نانک جی کے اس فانی جسم کے ساتھ زندہ آسمان پر جانے کے خیال کو گورو نانک صاحب کی تعلیم کے سراسر خلاف قرار دیا ہے۔

ایک اور سکھ ودوان بھائی ویر سنگھ جی نے گورو پرتاب سورج گرنتھ مصنفہ بھائی سنتوکھ سنگھ جی کو شہادتاً ذکر کرتے ہوئے یہ ثابت کیا ہے کہ کوئی انسان اس خاکی جسم کے ساتھ آسمان پر زندہ نہیں جاسکتا اس خاکی جسم کا تعلق اسی زمین سے ہے۔

ملاحظہ ہو گورو پرتاب سورج گرنتھ سمپادت صفحہ ۴۲۲

یاد رہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے گورو نانک صاحب سے متعلق اپنی تحقیق کے نتیجہ میں یہ فرمایا ہے کہ۔

یہ بات سچ ہے کہ باوا صاحب مسیح ابن مریم کے نزول اور حیات کے قائل نہیں تھے۔ بلکہ اسی بروز کے قائل تھے جو دنیا میں مسلم ہے۔

(ست بچن صفحہ ۵۸)

جہاں تک گورو نانک صاحب جی کی بانی اور گورو گرنتھ صاحب کا تعلق ہے۔ اس میں متعدد ایسے شبد اور شلوک درج ہیں جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ثابت ہوتی ہے۔ (باقی)

فہرست السّابقون الاوّلون

(قسط ۳)

تحریک جدید کے اعلان کے بعد ابتدائی مہینوں میں اپنا وعدہ سو فیصدی ادا کر دینے والے مجاہدین سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق السابقون الاولون کہلانے ہیں جو احباب جماعت کی خاص دعاؤں کے مستحق ہوتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اشاعت اسلام کے اخراجات کو اپنے ذاتی اخراجات پر مقدم رکھتے ہوئے چندہ تحریک جدید اوائل میں ہی نقد پیش کر دیا۔ امسال جلسہ سالانہ تک ایسے خوش نصیب مجاہدین کے نام انشاء اللہ قسط وار شائع ہوتے رہیں گے۔ چنانچہ تیسری قسط درج ذیل ہے:۔

نمبر	نام	روپے آنے پائی
۴۱	رضیہ سلطانہ صاحبہ نصرت گرلز ہائی سکول۔ ربوہ	۶-۸-۹
۴۲	حنیفہ اشرف صاحبہ " "	۵-۰-۰
۴۳	نضیرہ بیگم صاحبہ " "	۵-۰-۰
۴۴	ملک احمد خانصاحب ڈرائیور اصلاح وارشاد	۱۰-۰-۰
۴۵	عارفہ بیگم صاحبہ منجانب سردار کرم داد خانصاحب مرحوم۔ دارالبرکات	۵-۰-۰
۴۶	شیخ نذیر احمد صاحب فیض منجانب والد مرحوم دارالصدر غربی۔ ربوہ	۶-۰-۰
۴۷	میاں محمد شریف صاحب پنشنر دارالصدر غربی ربوہ معہ خاندان	۸۴-۰-۰
۴۸	ملک محمد بوٹا صاحب تانگے والا ربوہ	۱۲-۰-۰
۴۹	خواجہ جلال الدین صاحب ٹھیکیدار کوٹلی بہرام سیالکوٹ	۵-۴-۰
۵۰	راجہ خورشید احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ۔ لاہور	۲۰-۰-۰
۵۱	شیخ محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار سیالکوٹ	۳۰۵-۰-۰
۵۲	آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ " "	۲۶-۰-۰
۵۳	فضل الٰہی صاحب پسر " "	۱۹-۰-۰
۵۴	محمد احمد نظام صاحب گول بازار ربوہ	۹-۰-۰
۵۵	میاں عبدالحکیم صاحب گنج مغلپورہ لاہور	۱۰۰-۰-۰
۵۶	صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ ربوہ	۲۰۰-۰-۰
۵۷	مولوی نورالحق صاحب انور سابق مبلغ امریکہ	۸۴-۰-۰
۵۸	شیخ فیض الرحمٰن صاحب دفتر بیت المال "	۱۳-۸-۰
۵۹	صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ " "	۱۳-۸-۰
۶۰	خانصاحب قاضی محمد رشید صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ۔	۲۲-۰-۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مکتبہ الفرقان سے کتب سلسلہ خرید فرمائیں — جو دوست ہمارے مکتبہ سے کتابیں خرید فرمائیں گے۔ وہ رسالہ الفرقان کی بھی مضبوطی کا موجب ہوں گے۔ مکتبہ سلسلہ کی سب کتب مہیا کرنے کا ذمہ وار ہے۔

(مینجر الفرقان۔ ربوہ)

ہم وی پی نہیں کر رہے! — ماہ دسمبر ۱۹۶۰ء میں جن خریداران کا چندہ ختم ہے انہیں اطلاع دی گئی تھی کہ دسمبر کا رسالہ وی پی ہوگا۔ مگر اب یہ رسالہ وی پی نہیں کیا جا رہا۔ احباب سے درخواست ہے کہ اپنا اپنا سالانہ چندہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دفتر الفرقان ربوہ میں ضرور ادا فرمائیں۔

(مینجر الفرقان۔ ربوہ)

ضروری اطلاع — الفرقان کا خاص نمبر "حضرت حافظ روشن علی نمبر" دسمبر میں شائع ہو رہا ہے۔ ۱۰ تاریخ کی بجائے یہ رسالہ سولہ دسمبر کو خریداران حضرات کے نام پوسٹ کیا جا رہا ہے۔

(مینجر الفرقان۔ ربوہ)

رسالہ الفرقان مفت — پرانے رسالہ جات الفرقان نہایت عمدہ علمی مقالات پر مشتمل ہیں۔ جو دوست جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آئندہ سال کے لئے نئے خریدار بنیں گے۔ انہیں اختیار ہوگا کہ گذشتہ سالوں کے موجودہ پرچوں میں سے ایک پرچہ مفت حاصل کر لیں۔

(مینجر الفرقان۔ ربوہ)

---

(۳) بندہ اپنی مشکلات کی دوری کے لئے احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(لطیف احمد از منٹگمری)

رسالہ انجیل مرقس کے آخری ورق پر تبصرہ

(از مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف)

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لائلپوری کی عیسائیت سے متعلق تحقیق اپنوں اور بیگانوں سے خراج تحسین وصول کر چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نے بھی شیخ صاحب کی تحقیق کی تعریف فرما چکے ہیں۔

شیخ صاحب موصوف نے عنوان ھٰذا کے تحت جامعہ احمدیہ میں ایک تحقیقی مقالہ پیش کیا جس میں یہ ثابت کیا ہے کہ انجیل مرقس کے آخری حصہ میں جو اب عیسائی تحقیق کے ذریعہ ہی دریافت ہوا ہے حضرت مسیح کا واقعہ صلیب کے بعد بنی اسرائیل میں پیغام حق پہنچانے کا ذکر ہے۔ شیخ صاحب موصوف نے مستند حوالہ جات سے مرقس کے اس آخری حصہ کی دریافت کا ذکر کیا ہے اور ان تمام حوالہ جات کو درج کیا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس نادر علمی تحقیق کو عیسائیوں تک پہنچایا جائے۔ تا انہیں اصل حقیقت کا علم ہو سکے۔

ضرورت ہے کہ اس بلند پایہ علمی تحقیق کی جماعتیں زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں۔ قیمت فی نسخہ ۲؍ سو کاپیاں خریدنے والے کو ۱۲؍ فی کاپی کے حساب سے دی جائے گی۔

ملنے کا پتہ:۔ الامین للجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

بنکوں میں جمع شدہ روپیہ پر زکوٰۃ واجب ہے

بنکوں میں جمع شدہ روپیہ پر زکوٰۃ واجب ہے۔ کیونکہ اس روپیہ کی حیثیت ایسی ہی ہوتی ہے جیسے گھر میں رکھا ہوا۔ جسے کسی وقت بھی استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

پس ان احباب جماعت سے جن کا روپیہ بنکوں میں جمع ہے۔ التماس ہے کہ اس روپیہ پر زکوٰۃ ادا کریں۔ ایسے اموال جن پر زکوٰۃ ادا کر دی جاتی ہے۔ محفوظ اور پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان دارالقضاء — محترمہ زینت اللہ صاحبہ آف پشاور نے درخواست دی ہے۔ کہ میرے خاوند مکرم سیٹھی محمد یونس صاحب مرحوم مورخہ ۲۸؍ ۵۸ء کو فوت ہو گئے تھے۔ مرحوم نے مبلغ تین صد روپیہ برائے خرید نئی اراضی کمیٹی آبادی ربوہ کے حساب میں مورخہ ۵۷ء کو جمع کرائے تھے۔ یہ رقم مرحوم کے بڑے بھائی سیٹھی عبدالعزیز صاحب کو واپس دے دی جائے۔ کیونکہ وہی ہمارے سب اخراجات کے کفیل ہیں۔ اس درخواست پر مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب برادر زینت اللہ صاحبہ اور مکرم نیاز قطب احمد صاحب بٹ نائب سیکرٹری اصلاح وارشاد وتعلیم کے دستخط بطور گواہ درج ہیں۔ اور یہ درخواست مکرم امیر جماعت احمدیہ پشاور محترم بابو شمس الدین صاحب نے بھجوائی ہے۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔ بعد ازاں کوئی عذر نہیں سنا جائے گا۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

درخواست دعا

(۱) بندہ کے چھوٹے بھائی تنویر احمد مقابلہ کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامیاب کرے۔ آمین۔

(بشیر احمد چوہدری احمدیہ جماعت خانیوال۔ ضلع ملتان)

(۲) میرے والد الطاف حسین خانصاحب شاہجہانپوری ساکن محلہ دارالرحمت بعارضہ اختلاج القلب عرصہ دو سال سے بیمار ہیں۔ اب طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب کرام اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ والد صاحب محترم کی کامل شفا یابی کیلئے دعا فرمائیں۔

(سخاوت حسین خان شاہجہانپوری حال احمد نگر ضلع جھنگ)

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

کی انگوٹھیاں جلسہ سالانہ پر ہماری دکان احمدیہ نیورات ۱۲/۱۵ گولبازار ربوہ سے حاصل فرمائیں

قرص نور

جملہ شکایات کمزوری ــــ خواہ کسی سبب سے ہوں ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ کمزوری مثانہ۔ چہرہ کی زردی اور عام جسمانی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی شیشی چار روپیہ۔ **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ **گولبازار۔ ربوہ**

جلسہ سالانہ کے موقع سے فائدہ اٹھائیں

جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنی ضرورت کی ادویات وغیرہ خرید کر اپنا ڈاک خرچ بچائیں۔

(۱) **"بے بی ٹانک"** بچوں کا یہ عظیم ٹانک تعارف کا محتاج نہیں دانت نکالنے کے زمانہ میں بچوں کو یہ ٹانک ضرور استعمال کرانا چاہیئے اس سے بفضلہ تعالیٰ کمزور سے کمزور بچے بھی خوب موٹے تازے اور مضبوط ہو جاتے ہیں علاوہ ازیں بچوں کے دستوں، قے، بدہضمی، ہڈیوں اور اعضاء کی کمزوری دانتوں کی خرابی اور سوکھے پن (سایہ) وغیرہ کا بہترین علاج ہے بچوں والے ہر گھرانہ میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس -/-/۳ پندرہ روزہ کورس -/۱۲/۱۔

(۲) **"برین ٹانک"** دماغی تھکان اور حافظہ کی کمزوری کا بہترین علاج ہے طلباء اور دماغی کام کرنیوالے احباب کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس -/-/۳ پندرہ روزہ کورس -/۱۲/۱۔

(۳) **"جنرل ٹانک"** زیادہ محنت تفکرات اور پریشانیوں کے نتیجہ میں پیدا ہونیوالی دماغی اور اعصابی کمزوری کے لئے اکسیر ہے اس سے طبیعت میں شگفتگی اور تازگی آتی اور کام کرنے کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس -/-/۴ پندرہ روزہ کورس -/۴/۲۔

(۴) **"اسپیشل ٹانک"** جسمانی رطوبتوں کے بکثرت ضائع ہونے یا کسی شدید بیماری سے پیدا ہونیوالی انتہائی کمزوری لاغری۔ کمی خون اور "خاص کمزوری" کے لئے اکسیر ہے۔ خاص طور پر جب کمزور کر دینے والے پسینے آتے ہوں کانوں میں شائیں شائیں، سر میں چکر اور حوصلہ پست ہو یہ دوا حیرت انگیز طور پر کمی خون کو پورا کر کے صحت اور قوت کو بحال کر دیتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس -/-/۵ پندرہ روزہ کورس -/۱۲/۲۔

حیوانات کی دوائیں

(۱) "اکسیر پھٹا" جانوروں کے اپھارہ کا شہرہ آفاق علاج۔
(۲) "اکسیر گل گھوٹو" جانوروں کے خناق کی کامیاب دواء۔
(۳) "اکسیر منہ کھر" حیوانات کے منہ اور پاؤں کی بیماری کی اکسیر دواء۔
(۴) "اکسیر کناد" حیوانات کی بدہضمی کا علاج جس کے ساتھ کھانسی وغیرہ بھی ہو۔

ہر دواء کی قیمت فی پیکٹ ۱۲ ار فی درجن صرف چھ روپے

(نوٹ) علاوہ ازیں بائیو کیمک ادویات و کل امریکن ہر قسم کی ہومیوپیتھک ادویات بہ طاقت ۳۰ ـ ۲۰۰ ـ ۱۰۰۰ اور ایک لاکھ طاقت تک مدرٹنکچرز۔ آئنگ منگو۔ گولیاں۔ ٹکیاں وغیرہ اور ہومیوپیتھی ابتدائی اور معیاری لٹریچر مناسب نرخوں پر ہمارے ہاں سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

مینجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

~~~~~ مخزن معارف ~~~~~

یعنی **"خلاصہ تفسیر کبیر"** مؤلفہ پیر معین الدین صاحب کے متعلق

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی رائے:۔ "...... یہ خلاصہ میرے زیر مطالعہ ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت محنت جانفشانی اور محبت سے تیار کیا گیا ہے جو دوست تفسیر کبیر کا مطالعہ نہیں کر سکتے ان کیلئے تو خصوصاً بہت ہی مفید ہے مگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تفسیر کبیر کا مطالعہ کرنیوالے بھی اس سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں اللہ تعالیٰ پیر صاحب کو بہت بہت جزا دے اور دوستوں کو اس "پیارے تحفہ" سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے آمین۔"

خدا تعالیٰ کے فضل سے سورۂ یونس تا کہف والی ہزار صفحات کی معرکۃ الآراء جلد کا جو سو سو روپے بیچی گئی ہے اور اب بالکل نایاب ہے اور پورے آخری پارہ کی اٹھارہ سو صفحات پر مشتمل چاروں جلدوں کا جو قرآنی معارف کا بے بہا خزانہ ہیں خلاصہ الگ الگ شائع ہو چکا ہے قیمت فی جلد آئیل کلاتھ -/۵

نوٹ:۔ تیسری جلد جس میں پہلے پارہ کے نور کوع والی جلد کے علاوہ باقی ساری مطبوعہ تفسیر کبیر کا خلاصہ آجاویگا انشاء اللہ جلسہ سالانہ پر مل سکیگی۔ (قیمت ۱۲ روپے ہوگی۔) **افضل برادرز گولبازار۔ ربوہ**

شان خاتم النبیین ؐ کا تیسرا ایڈیشن

بعض نئے اور قیمتی حوالوں کے اضافہ کیساتھ جلسہ سالانہ پر خریدیئے۔

حضور ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء میں اسکے متعلق فرمایا:۔

"میرا اثر یہی ہے کہ یہ کتاب اچھی اور زمانہ کے لحاظ سے مفید ہو سکتی ہے۔"

احمد برادرز گولبازار ربوہ

جاگلے پلز

مردانہ طاقت کی بہترین دوائی جو دل و دماغ اور قوت ہاضمہ کو طاقت بخشتی اور قوت کار کردگی کو بڑھاتی ہے۔

قیمت فی شیشی پچاس گولی -/۵ روپے

سرمہ سفید نورانی

بینائی کو تیز کرتا ہے عینک کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتا ہے اور آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لئے تریاق۔

قیمت فی شیشی ۶ ماشہ -/۸/۲ ۳ ماشہ -/۴/۱

دواخانہ دارالامان ربوہ

قطعات برائے فروخت

ایک ایک کنال کے دو قطعات قابل فروخت ہیں دونوں قطعات ۶۰ فٹ کی لنک پر مجوزہ مسجد و جلسہ گاہ کے عین سامنے واقع ہیں پانی میٹھا ہے خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں یا زبانی بات چیت کریں۔

ب۔ معرفت ڈاکٹر بشیر احمد گولبازار ربوہ

حبّ جُند

دماغی امراض۔ مراق۔ مالیخولیا کا علاج

چالیس گولیاں ۶ روپے

سرمہ نور العین (رجسٹرڈ)

آنکھوں کی ہر مرض کا علاج فی تولہ ۲ روپے

تریاق گردہ

پندرہ روز کی دوا ۲ روپے

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل کورس -/۱۲/۱۳ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

خوبصورت منّا

اپنے منے کی پیدائش کے وقت اسکے چہرہ کو دلکش بنانے کے لئے نور کاجل کی ایک شیشی اپنے پاس موجود رکھئے نور کاجل ننھے منوں کی آنکھوں کیلئے لطیف ترین اور موزوں ترین کاجل ہے جس سے آنکھیں خوبصورت بھی رہتی ہیں اور بیماریوں سے محفوظ بھی قیمت فی شیشی -/۴/۱ علاوہ ڈاک و پیکنگ۔

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

نادر سفوف ہاضمہ

نادر سفوف ہاضمہ پیٹ درد۔ بدہضمی پیچش۔ قے۔ اپھارہ۔ دست۔ ہیضہ میں مفید ہے۔

قیمت پیکٹ ۲ چھٹانک -/۲/۱

نادر دواخانہ نزد مسجد محمود۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تفسیر صغیر

جن دوستوں نے تاحال تفسیر صغیر نہیں خریدی اور وہ خریدنا چاہتے ہیں انکی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ فوراً تفسیر صغیر خرید لیں ورنہ بعد میں لمبا عرصہ انتظار کرنا پڑیگا۔

(ادارۃ المصنفین ربوہ)
~~~~~

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسّی کتابیں بصورت سیٹ شائع ہو رہی ہیں!

ایک ہزار ۱۰۰۰ سیٹ میں سے

صرف ایک سَو چالیس ۱۴۰ سیٹ برائے فروخت رہ گئے ہیں

سیٹ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چھ سات جلدیں ہوں گی۔ دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ قیمت فی جلد آٹھ روپیہ ہے۔ خریداران سیٹ کتب حضرت مسیح موعودؑ کے لئے سات روپے میں بشرطیکہ وہ تمام جلدوں کے خریدار بنیں۔

اَے فرزندانِ احمدیت!

اگر تم اسلام کو دُنیا کے تمام مذاہب پر غالب کرنا چاہتے ہو۔ اور اگر تم اپنے آپ کو اور اپنے اقارب کو اور اپنی اولاد کو شیطان کے حملوں سے محفوظ رکھنا چاہتے ہو تو حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی کُتب کو پڑھو۔ اور پھر پڑھو اور پھر پڑھو۔

حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا۔ اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے"

(سیرت المہدی حصہ سوم)

اور فرماتے ہیں:۔

"وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سُنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبّر سے ایک حصّہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو۔ کہ کوئی حصّہ تکبّر کا تم میں نہ ہو تاکہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ"۔

پس اپنے ایمان کی مضبوطی اور اپنے اہل و عیال کو زمانہ کی زہریلی ہواؤں سے محفوظ رکھنے کے لئے اور اپنے غیر احمدی رشتہ داروں اور دوستوں کی ہدایت کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی کتب خریدیں، خود پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کی تلقین کریں۔

خوشخبری

میں آپ تک یہ خوشخبری پہنچانے سے نہیں رُک سکتا۔ کہ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسّی کتب کو ۲۴ جلدوں میں ایک سیٹ کی صُورت میں شائع کر رہی ہے۔ پُورے سیٹ کی قیمت ایک سَو نوّے ۱۹۰ روپے ہے

جو دوست پیشگی قیمت ادا کر دیں۔ انہیں ۱۶۰ روپے میں سیٹ دیا جائے گا۔ اور جو دوست پُوری قیمت پیشگی یکمشت ادا کر دیں۔ اُن کے اسمائے گرامی اگلی جلدیں شائع کئے جائیں گے۔ اور اُن کے لئے دُعا کی تحریک کی جائے گی۔ کیونکہ مامور الٰہی کی کُتب کے سیٹ کے وہ اُس وقت خریدار بنے جبکہ دُنیا ان رُوحانی خزائن سے بے رغبت تھی۔ اس لئے وہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک بھی ثواب کے مستحق ہوں گے۔ بالکل ممکن ہے کہ کاغذ اور دیگر سامانِ طباعت کی سخت گرانی کے پیشِ نظر سیٹ کی قیمت بڑھانی پڑے۔

ساتؔ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ آٹھویں جلد زیرِ طبع ہے۔

یاد رہے کہ اس وقت ساڑھے آٹھ صد سے زیادہ خریدار ہو چکے ہیں۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے کہ ان رُوحانی خزائن کو جلد حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

نوٹ:۔ یاد رہے کہ جلدیں پانچ سَو (۵۰۰) صفحات کے لحاظ سے شمار ہوں گی۔

اس سال کی نئی کتب مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ **انگریزی ترجمہ قرآن مجید** ولایتی کاغذ پر مع متن۔ نہایت دیدہ زیب۔

ھدیہ دس روپے فی نسخہ

۲۔ سورۂ مریم کی تفسیر کبیر کے شروع میں جو دین عیسوی پر ایک مفصّل تبصرہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے۔ اس کا انگریزی ترجمہ Did Jesus Redeem Mankind? کے نام سے شائع کروایا گیا ہے۔ قیمت فی نسخہ مجلّد سوا دو روپیہ

۳۔ **سیر رُوحانی** جلد سوم جس میں تمام بقیہ تقریریں درج ہیں۔

۴۔ **حمامة البشریٰ** —— دو روپیہ

۵۔ **تحفہ بغداد** —— آٹھ آنے

۶۔ **کرامات الصّادقین** —— ایک روپیہ آٹھ آنے

۷۔ **قرآن مجید معرّا** متوسط سائز۔ ہدیہ پانچ روپے

۸۔ **قرآن مجید عکسی**۔ نہایت خوشخط۔ جسے کم نظر والے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ بچوں کیلئے نہایت مفید ہے۔ ہدیہ۔ سات روپے،

الشرکة الاسلامیہ کی مطبوعہ کتب میں سے چیدہ کتب کی ذیل میں فہرست دیجاتی ہے جو اس وقت قابلِ فروخت ہیں:۔

کُتب حضرت مسیح موعودؑ:۔ کشتی نُوح (عکسی)۔ اسلامی اصُول کی فلاسفی۔ اعجاز احمدی۔ ایام الصلح۔ تذکرة الشہادتین۔ سرمہ چشم آریہ۔ آئینہ کمالاتِ اسلام۔ چشمۂ معرفت۔ فتح اسلام۔ توضیح مرام وغیرہ۔

کُتب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز:۔

سُورہ کہف۔ دعوة الامیر۔ دیباچہ تفسیر قرآن انگریزی بزبان اُردو۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز۔ سیرة خیر الرسل۔ نبیوں کا سردار۔ مسئلہ وحی نبوت کے متعلق اسلامی نظریہ (اسلامک آئیڈیالوجی)۔ سیر رُوحانی جلد اوّل و دوم۔ ذکر الٰہی۔ تقدیر الٰہی۔ منہاج الطالبین۔ نجات۔ مسیح موعودؑ کے کارنامے۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ ہستی باری تعالیٰ۔ منصب خلافت وغیرہ موجود ہیں۔

مکمل فہرست کُتب دفتر الشرکة الاسلامیہ ربوہ سے مُفت طلب فرمائیں

تفسیر کبیر

— مؤلفہ —

حضرت مُصلح موعُود ایدہ اللہ تعالیٰ

تفسیر کبیر میں قرآن مجید کے مشکل مقامات کا حل جس آسان پیرایہ میں پیش کیا گیا ہے اور کلام اللہ کے جو حقائق و معارف بیان کئے گئے ہیں۔ ان کی نظیر متقدمین کی تفاسیر میں تلاش کرنا بیسُود ہے۔ اس بینظیر تفسیر کی جو جلدیں نایاب ہو چکی ہیں۔ وہ اب کسی قیمت پر نہیں ملتیں۔ بعض وقت ایسی درخواستیں بھی ہمارے پاس آتی ہیں جن میں لکھا ہوتا ہے کہ جس قیمت پر بھی مل سکے فلاں جلد ہمارے لئے مہیا کریں۔ مگر وہ نہیں ملتیں پس تفسیر کبیر کی جو جلدیں اس وقت ہمارے پاس موجود ہیں۔ ہم دوستوں کو مشورہ دیتے ہیں۔ کہ قبل اس کے وہ نایاب ہو جائیں۔ انہیں فوراً حاصل کرنے کی کوشش کریں؛

۱۔ تفسیر کبیر جلد چہارم

سُورۂ مریم۔ سُورۂ طٰہٰ۔ اور سورۂ انبیاء پر مشتمل ہے۔ ہدیہ فیجلد آٹھ روپے

۲۔ تفسیر کبیر جلد پنجم حصّہ اوّل

سُورۂ حج۔ سُورۂ مومنون اور سُورۂ نُور پر مشتمل ہے۔ ہدیہ فیجلد سات روپے

۳۔ تفسیر کبیر جلد پنجم حصّہ دوم

سُورۂ الفرقان اور سُورۂ الشعراء پر مشتمل ہے۔ ہدیہ فیجلد دس روپے

۴۔ تفسیر کبیر جلد پنجم حصّہ سوم

یہ جلد اس سال شائع ہوئی ہے۔ سُورۃ النمل۔ سُورۃ القصص اور سورۃ العنکبوت پر مشتمل ہے ہدیہ فیجلد آٹھ روپے

۵۔ تفسیر کبیر جلد ششم حصّہ سوم

سُورۃ الذاریات تا سورۃ الکوثر۔ چونکہ اس کی تعداد تھوڑی رہ گئی ہے۔ اس لئے احباب کو فوراً خرید لینی چاہیئے۔ ہدیہ فیجلد سات روپے

۶۔ تفسیر کبیر جلد ششم حصّہ آخر

قرآن مجید کی آخری سورتوں کی تفسیر ہدیہ فیجلد ۴/۱۴ روپے

جلال الدین شمس

چیرمین و منیجنگ ڈائرکٹر الشرکة الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ ضلع جھنگ پاکستان